Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
فون ۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم بدھ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے
جلد ۶۶/۳۱ | ۱۸ ذوالحج ۱۳۹۷ھ ۔ ۳۰ نبوت ۱۳۵۶ ہش ۔ ۳۰ نومبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۶۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ نبوت ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نیک فطرت رکھنے والا انسان خدا تعالیٰ میں ہی اپنی راحت اور اطمینان پاتا ہے

روحانی زندگی کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہو جاتی ہے

"شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون، طول امل، ریا اور تکبر کی طرف بلاتا ہے .... اس کے بالمقابل اخلاقِ فاضلہ صبر، محویت، فنافی اللہ، اخلاص، ایمان، فلاح یہ اللہ تعالیٰ کی طرف دعوتیں ہیں۔ انسان ان دونوں تجاذب میں پڑا ہوا ہے پھر جس کی فطرت نیک ہے اور سعادت کا مادہ اس میں رکھا ہوا ہے وہ شیطان کی ہزاروں دعوتوں اور جذبات کے ہوتے ہوئے بھی اس فطرتِ رشید سعادت اور سلامت روی کے مادہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے اور خدا ہی میں اپنی راحت، تسلی اور اطمینان کو پاتا ہے۔

مگر ہر چیز کے لئے نشان ضرور ہوتے ہیں جب تک اس میں وہ نشان نہ پائے جائیں وہ معتبر نہیں ہو سکتی۔ دیکھو! دواؤں کی طبیب شناخت کر لیتا ہے بنفشہ، خیار شنبر ترنجبین اگر وہ صفات نہ پائے جائیں جو ایک بڑے تجربہ کے میدان میں متحقق ہوئے ہیں تو طبیب ان کو ردی کی طرح پھینک دے۔ اسی طرح پر ایمان کے بھی نشانات ہیں .... جب ایمان انسان کے اندر داخل ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی عظمت یعنی جلال تقدس کبریائی، قدرت اور سب سے بڑھ کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا حقیقی مفہوم اس میں داخل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے اس وقت ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے اور وہ روحانی زندگی ہوتی ہے یا یہ کہو کہ آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۶۹)

انصار اللہ کے ناظمین اضلاع کی خدمت میں
گذارش

مجالس انصار اللہ کی مجموعی تعداد ۸۲۰ ہے۔ سال رواں میں ۲۹۰ مجالس نے اپنے بجٹ سو فیصد ادا کر دیئے ہیں۔ مالی سال کے اختتام میں صرف ایک ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے اور ابھی تک ۵۳۰ مجالس بقایادار ہیں۔ ناظمین کرام اپنے ضلع کی جملہ بقایادار مجالس کے بجٹ کی سو فیصد ادائیگی کے لئے کوشش فرماویں تا مرکزی بجٹ ۳۱ر دسمبر تک سو فیصد پورا ہو جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

قائمقام قائد مال
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

جلسہ سالانہ کے لئے رضاکاروں کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ نومبر ۱۹۷۷ء کی روشنی میں باہر سے جلسہ پر تشریف لانے والے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے آپکو رضاکارانہ طور پر جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے پیش کریں۔

احباب جماعت اپنی خدمات جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کو پیش کریں گے اور امیر یا پریذیڈنٹ صاحب رضاکاروں کی فہرستیں افسر جلسہ سالانہ کو بھجوائیں گے۔ یہ فہرستیں خاکسار کو جلد از جلد بھجوادی جائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۳۰ر نبوت ۱۳۵۶ ہش
۳۰ر نومبر ۱۹۷۷ء

موعودہ غلبۂ اسلام کو آشکار کرنیوالا اہم بالشان نشان

ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ بہت ہی عظیم الشان مصالح پر مبنی ہے۔ ایک طرف یہ جلسہ بیعت کی اصل غرض کو پورا کر کے احباب جماعت کی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کرتا اور انہیں اس قابل بناتا ہے کہ ان میں دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیر اثر ایسی حالتِ انقطاع میسر آجائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ اسی لئے اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا خاص التزام کیا جاتا ہے جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں نیز اس میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے خلیفۂ وقت کی خاص دعاؤں اور خاص توجہ کے مورد بنتے ہیں جس کے نتیجہ میں وہ خدا تعالیٰ کی طرف کھنچتے ہیں۔ قبولیت انہیں عطا ہوتی اور پاک تبدیلی سے وہ بہرہ ور ہوتے ہیں۔

دوسری طرف اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور اسے غالب کرنے کے ساتھ ہمارے جلسہ سالانہ کا بہت گہرا تعلق ہے۔ اس جلسہ کو اللہ تعالیٰ نے جن مصالح اور اغراض کے ماتحت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جاری کرایا ہے ان میں سے ایک بڑی مصلحت اور غرض یہ بھی ہے کہ یہ جلسہ اسلام کو دنیا میں پھیلانے کا موجب ہو اور پھر یہ اسلام کی عالمگیر اشاعت اور اس کی روز افزوں ترقی کو دنیا پر آشکار کرنے والا بھی ثابت ہو چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی اہمیت و عظمت کے اس پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں اور اسلام کے تفرقۂ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں۔ چنانچہ ابھی دنوں میں ایک انگریز کی میرے نام چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ آپ تمام جانداروں پر رحم رکھتے ہیں اور ہم بھی انسان ہیں اور مستحقِ رحم، کیونکہ دینِ اسلام قبول کر چکے اور اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم سے اب تک بے خبر ہیں۔ سو بھائیو! یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت تیار ہونے والی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ انشاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

اس سے ظاہر ہے کہ اسلام کے موعودہ عالمگیر غلبہ کے تعلق میں بھی ہمارے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اسے مقرر ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ جہاں اس میں اسلام کو اطراف و جوانبِ عالم میں پھیلانے اور اسے مشرق و مغرب میں غالب کرنے کی تدابیر حسنہ زیر غور آئیں وہاں خود یہ جلسہ اپنی ذات میں اسلام کی عالمگیر اشاعت اور غلبہ کو دنیا پر آشکار کرنے کا ایک نہایت مؤثر ذریعہ ثابت ہو اور یہ جبھی ممکن ہو سکتا تھا کہ مختلف اقوام میں سے اسلام قبول کرنے والوں کے نمائندے اپنے اپنے ملک سے سفر کرتے ہوئے اس میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے کھنچے چلے آتے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر شروع ہی میں اس بشارت کا اعلان فرمایا کہ وہ وقت آتا ہے کہ جب اطراف و جوانبِ عالم میں بسنے والی قومیں اس جلسہ میں آشامل ہوں گی اور اس طرح یہ جلسہ اسلام کے بتدریج ظاہر ہونے والے غلبہ کو دنیا پر آشکار کر دکھایا کرے گا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔

خطبۂ نکاح

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

مورخہ ۱۰ر نبوت ۱۳۵۶ ہش بمطابق ۱۰ر نومبر ۱۹۷۷ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

۱۔ محترمہ نعیمہ جبین صاحبہ بنت مکرم محترم عبدالمنان صاحب ربوہ کا نکاح ۳ ہزار روپیہ مہر پر مکرم محمد اجمل صاحب ابن مکرم محترم خیرالدین صاحب ربوہ سے۔

۲۔ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بنت مکرم محترم محمد اکرم خان صاحب لاہور کا نکاح ۱۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم افتخار احمد صاحب ابن مکرم محترم فضل کریم صاحب ساکن لاہور سے

خطبہ مسنونہ کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو بہت بابرکت کرے اور ہر چہار خاندانوں کے لئے رحمت اور فضل کا باعث بنائے۔"

(ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔)

(مرتبہ:۔ محمد انور قریشی۔ رکن صیغہ زود نویسی)

یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ اس مذہب میں نہ نیچریت کا نشان رہے گا اور نہ نیچر کی تفریط پسند اور اوہام پرست مخالفوں کا نہ خوارق کا انکار کرنے والے باقی رہیں گے اور نہ ان میں بیہودہ اور بے اصل اور مخالفِ قرآن روایتوں کو ملانے والے، اور خدا تعالیٰ اس اُمتِ وسط کے لئے بین بین کی راہ زمین پر قائم کر دیگا، وہی راہ جس کو قرآن لایا تھا، وہی راہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی، وہی ہدایت جو ابتداء سے صدیق اور شہید اور صلحاء پاتے رہے۔ یہی ہوگا، ضرور یہی ہوگا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے۔ مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی یہ سب بشارتیں درجہ بدرجہ اوّل دن سے پوری ہوتی چلی آرہی ہیں ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ جس میں آغاز کار صرف ۷۵ افراد شریک ہوئے تھے بحمد اللہ تعالیٰ اس درجہ ترقی کر چکا ہے کہ اب اس میں شرکت کرنے والوں کی تعداد ایک لاکھ سے بھی تجاوز کر جاتی ہے پھر اس میں پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی لوگ نہیں کھنچے چلے آتے بلکہ یورپ، امریکہ، افریقہ، مشرق وسطی اور مشرق بعید میں بسنے والی مختلف قوموں کے خوش نصیب افراد بھی ہوائی جہازوں میں سفر کرتے ہوئے اڑ کر یہاں آ پہنچتے ہیں اور اس طرح ہمارا یہ مقدس و بابرکت جلسہ دنیا پر آشکار کر دکھاتا ہے کہ خدائی وعدوں کے بموجب اسلام مشرق و مغرب میں پھیل رہا ہے اور پھیلتا ہی چلا جا رہا ہے مسیح محمدی (علیہ السلام) کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ۔ اور یہ پھیلتا ہی چلا جائے گا یہاں تک کہ پورے کرۂ ارض پر غالب آجائے گا۔

ہمارے اس مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کے انعقاد کے ایام اب پھر قریب آرہے ہیں۔ اس کے انعقاد کے ساتھ ایک عظیم الشان بُرہانِ صداقت پھر منصۂ شہود پر آنے والی ہے۔ خدائی وعدے پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ایک دفعہ پھر پورے ہونے والے ہیں۔ مبارک وہ جن کے لئے ان وعدوں کے پورا ہونے میں حصہ دار بننے کی سعادت ہمارے صادق الوعد خدا نے پہلے سے مقدر کر رکھی ہے۔ ہم دیدہ و دل فرشِ راہ کئے ان کی تشریف آوری کے منتظر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بڑا ہو یا چھوٹا، نوعمر ہو یا نوزائیدہ خدائی نشان کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ ہر آنے والا ایک اہم بالشان آسمانی نشان کے ظہور کا موجب بنتا ہے، وہ اہم بالشان آسمانی نشان ہے ہمارا ہر سال پہلے سے بھی بڑھ کر شان کے ساتھ منعقد ہونے والا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ۔ یہ اہم بالشان آسمانی نشان اب پھر ظاہر ہوگا اور انشاء اللہ العزیز پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ظاہر ہوگا اور اسلام کے موعودہ غلبہ کو پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ آشکار کر دکھائے گا۔

ذالک تقدیر العزیز العلیم ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیڈا میں تبلیغ اسلام

• نئے احمدیہ مشن کا اجراء • مستقل مشن ہاؤس کی تعمیر کے لئے زمین کا حصول • چار نئی جماعتوں کا قیام • تنظیمی اور تربیتی اجتماعوں کا انعقاد • دو تبلیغی پمفلٹوں کی اشاعت

مکرم سلیم صدیقی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا

۱۹۷۶ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت تشریف آوری کی تفصیلات احباب الفضل میں مطالعہ کر ہی چکے ہیں۔ اسی دوران حضور یہ فیصلہ فرما گئے تھے کہ یہاں نیا مشن کھولا جائے گا۔ چنانچہ ۳ مارچ ۱۹۷۷ء کو اس مشن کا افتتاح کر دیا گیا۔ مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر اس ملک میں پہلے مبلغ ہیں جو ۳ مارچ بروز جمعرات مرکز سے ٹورنٹو پہنچے۔

یہ ملک دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔ رقبہ ۳,۸۲۰,۰۰۰ مربع میل ہے اور آبادی سوا دو کروڑ۔ اس کی تاریخی اور جغرافیائی تفاصیل بہت طویل ہیں مگر اس رپورٹ میں صرف جماعت احمدیہ کینیڈا کی مساعی کا ہی تذکرہ کروں گا۔

مکرم سید منصور احمد صاحب کینیڈا پہنچے تو کچھ عرصہ انہوں نے برادرم خلیفہ عبدالباسط صاحب کے ہاں قیام فرمایا اور اس کے بعد عارضی طور پر ایک مشن ہاؤس کرایہ پر لے لیا۔ اس کے بعد یہاں باقاعدگی سے نماز جمعہ ادا کی جاتی رہی۔ ۸ اپریل کو Good Friday تھا اس دن وسیع پیمانے پر یہاں نماز جمعہ ادا کی گئی جس میں تقریباً ۱۲۵ احباب شریک ہوئے۔

ٹیلی فون یہاں پر تقریباً مفت ہے اور مکرم منصور صاحب نے اس سے خوب فائدہ اٹھایا ہے۔ ہر دوست کے پاس چونکہ ٹیلیفون ہے اس لئے انہوں نے سب سے ذاتی تعلق قائم کر لیا ہے اور فرداً فرداً گھروں پر بھی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔

کتب سلسلہ گو احباب کے پاس انفرادی طور پر اب بھی موجود ہیں لیکن مرکزی طور پر بھی اب لائبریری کا انتظام کر دیا گیا ہے اور تقریباً ۳۵۰ کتب اس وقت تک فراہم کی جا چکی ہیں۔ مزید کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں الفضل اور ماہنامہ تحریک جدید بھی باقاعدگی سے آتے ہیں۔ اور اب تک ۳۵۰۰ روپے اس لائبریری کے قیام کے لئے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ مستقل مشن ہاؤس تعمیر ہونے پر انشاء اللہ وسیع لائبریری کے قیام کا ارادہ ہے۔

یہ امر بھی باعث مسرت ہے کہ مستقل مشن ہاؤس کی تعمیر کے لئے سوا دس لاکھ روپے سے زائد کے خرچ سے نہایت باموقع زمین حاصل کر لی گئی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کی یہ بھی بہت بڑی برکت تھی کہ حضور کے ارشاد کے مطابق زمین حاصل کی گئی۔ زمین کی قیمت میں سے سات لاکھ روپے کی ادائیگی کی جا چکی ہے باقی بھی جلد ادا کر دیا جائے گا۔

مشن ہاؤس کی تعمیر پر کل بیس لاکھ روپیہ کے خرچ کا اندازہ ہے۔ احباب ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ ہم جلد از جلد مشن ہاؤس کی تعمیر مکمل کر سکیں۔

محترم مولانا ارجمند خان صاحب کچھ عرصہ سے کینیڈا میں اپنے صاحبزادہ کے پاس مقیم تھے لیکن قضاء الٰہی سے فوت ہو گئے۔ ان کی وفات کے ساتھ ہی جماعتی قبرستان کا مسئلہ بھی سامنے آیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے ۱۲ ہزار روپے خرچ کر کے قبرستان کے لئے زمین حاصل کر لی ہے۔

دوران سال خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام ۳ پکنک (picnics) منائی گئیں۔ مگر کھانے وغیرہ کی تیاری لجنہ اماء اللہ نے ہی کی۔ تمام مغربی ممالک میں بچوں کی تربیت بہت بڑا مسئلہ بن گیا ہے اور یہاں بھی یہ بہت فکر والی بات بن گئی ہے لیکن منصور صاحب کی آمد سے اس طرف خاص توجہ کی جا رہی ہے۔ ہفتہ وار بچوں کی تربیتی کلاس کا آغاز کر دیا گیا ہے اور والدین دور دور سے اپنے بچوں کو مشن ہاؤس لاتے ہیں تاکہ وہ دین کی باتیں سن سکیں اور سیکھ سکیں۔

جماعت کینیڈا ایک ماہانہ رسالہ احمدیہ گزٹ شائع کرتی تھی جو صدر جماعت احمدیہ ٹورنٹو مبارک احمد خان صاحب مرتب فرماتے تھے لیکن اب مکرم منصور احمد صاحب خود اس کی ادارت فرماتے ہیں جس میں علمی اور تربیتی مضامین شائع ہوتے ہیں۔

مکرم منصور صاحب کی آمد سے قبل کینیڈا میں ۶ جماعتیں قائم تھیں اب انہوں نے مغربی کینیڈا کا دورہ کیا ہے اور چار مزید جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ یہ سات ہزار میل کا سفر تھا جس کے دوران ۵۰ خاندانوں سے رابطہ قائم کیا گیا اور مندرجہ ذیل شہروں کی جماعتوں کو منظم کیا گیا:۔

Saskatoon, Calgary, Winnipeg, Vencouver, Edmonton.

اس دورے میں غیر از جماعت احباب سے بھی ملاقاتوں کا موقع ملا اور تعلقات پیدا ہوئے۔ مجلس عاملہ کے مندرجہ ذیل اراکین ہیں:۔

(۱) جناب خلیفہ عبدالعزیز صاحب (نیشنل پریذیڈنٹ)
(۲) خاکسار سلیم صدیقی (جنرل سیکرٹری)
(۳) جناب ڈاکٹر عمر نصر اللہ صاحب (ڈائریکٹر)
(۴) جناب سید برنی اری صاحب (ڈائریکٹر)
(۵) جناب چوہدری نصر اللہ صاحب (سیکرٹری مال)
(۶) جناب اصغر حسین خان صاحب (آڈیٹر)

اس مجلس کے باقاعدہ ماہانہ اجلاس ہوتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر مہینے میں دو دو اجلاس بھی ہوتے ہیں۔

مکرم منصور صاحب کو روٹری کلب (Rotary club) میں بھی تقریر کا موقع ملا اور وہاں پر سوال و جواب کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

ٹورنٹو شہر کے قریب MISSISSAUGA کے خوبصورت شہر میں ایک Festival کے موقع پر ایک نمائش لگی جس میں ہم نے بھی اپنا سٹال لگایا۔ اس میں ہزارہا لوگوں کو پیغام حق پہنچایا گیا اور دو پمفلٹ بھی شائع کئے گئے:۔

(1) "What is Islam?"
(2) "Islam & World problems."

اس موقعہ پر خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ نے بڑا قابل تعریف کام کیا اور انصار اللہ میں سے برادرم مصطفیٰ ثابت صاحب (مصری دوست) اور جناب سید شریف احمد صاحب آف منصوری خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

رمضان المبارک کے مہینہ میں خدام الاحمدیہ نے ساری جماعت کو دعوت افطاری دی اور عید کے موقع عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں تقریباً ۹۰ فیصد افراد نے شرکت کی اور اس موقع پر تیاری اور پکانے کا اہتمام لجنہ اماء اللہ کے سپرد تھا جو انہوں نے بڑی محنت اور خلوص سے سرانجام دیا۔ اس موقعہ پر سیدنا حضرت اقدس کا پیغام تہنیت بھی احباب تک پہنچایا گیا۔

خلافت کی برکات اور مرکزیت کی اہمیت کے بارہ میں احباب کو خاص تلقین کی گئی اور اس مقصد کے لئے احمدیہ گزٹ میں بھی مضامین شائع کئے گئے۔

دسمبر میں کرسمس کے موقعہ پر ایک اجلاس بلانے کا پروگرام ہے اور امید ہے اس موقع پر مجلس شوریٰ بھی بلائی جائے گی۔ اس وقت کینیڈا میں دس جماعتیں کام کر رہی ہیں اور ہیڈ کوارٹر سے ان کا باقاعدہ تعلق قائم ہے۔ ہر ماہ سرکلرز اور خطوط کے ذریعہ حضرت اقدس کی جاری کردہ تحریکات و ہدایات اور دوسرے ضروری جماعتی امور کے بارہ میں احباب کو معلومات بھجوائی جاتی ہیں اور دوستوں کے استفسار کا جواب دیا جاتا ہے۔ کینیڈا کی نصف جماعت ٹورنٹو میں رہتی ہے اور اگرچہ بعض مشکلات بھی ہیں لیکن ان کے باوجود جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر رہی ہے۔ ماہانہ اجلاس بڑی باقاعدگی سے ہوتے ہیں۔ اور دیگر تعلیمی و تربیتی اجتماعات بھی منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ سب جماعتیں خدا کے فضل سے بچوں کی تربیت کا بھی اہتمام کر رہی ہیں اور دوستوں کو مالی جہاد کی طرف بھی توجہ دلائی جا رہی ہے اور اسی وجہ سے اب خدا کے فضل سے مالی پوزیشن مستحکم ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی چندہ سے ہم نے سات لاکھ روپے سے مسجد کے لئے زمین حاصل کی۔

ٹورنٹو۔ برنیٹ فورڈ، مانٹریال۔ کیلگری نیز وینکوور میں مجالس بفضلہ اللہ کام کر رہی ہیں۔ ان اجلاسوں میں بچوں اور مستورات کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جاتا ہے اور چندوں کی تحریک کی جاتی ہے۔ جماعت کی پکنک اور عید ملن وغیرہ پارٹیوں میں کھانا پکانے وغیرہ کا اہتمام بڑی محنت سے کیا جاتا ہے۔

خدام الاحمدیہ کی تنظیم فی الحال ٹورنٹو میں ہی قائم ہو سکی ہے اور خدام نے کافی کام کیا ہے۔ مجلس عاملہ اور عام اجلاس کے علاوہ پکنکوں (Picnics) اور عید وغیرہ کی تقریبات میں انتظامات سرانجام دیئے۔ مسجد کی زمین کی صفائی کے لئے وقارِ عمل منائے گئے جس میں انصار بھی شامل ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ نے رمضان میں ایک افطاری بھی کروائی۔ اطفال کی تعلیم و تربیت کے لئے ہفتہ وار اور ماہانہ تربیتی کلاسوں کے انعقاد کے لئے بھی مدد کرتے رہے۔

مجلس انصار اللہ کی امسال پہلی مرتبہ قائم ہوئی اور مکرم سید شریف احمد صاحب آف منصوری زعیم منتخب ہوئے اور انصار نے جماعتی امور مثلاً مسجد کے لئے وقارِ عمل، احمدیہ بکسٹال کا انتظام اور بچوں کا ہفتہ وار کلاس میں جماعت کی خوب مدد کی۔

کینیڈا میں اگرچہ کافی عرصہ سے احباب جماعت موجود تھے اور جماعت بھی قائم تھی لیکن باقاعدہ مشن کا قیام نہیں تھا لیکن اس سال خدا کے فضل سے اور حضور کی عنایت اور مہربانی سے مشن کی ابتداء ہوگی اور مبلغ بھجوایا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ ہم نے جو کوششیں شروع کی ہیں، خدا تعالیٰ انہیں آگے بڑھانے کی توفیق دے اور اپنے فضل و کرم سے مقبول خدمتِ دین کی توفیق دیتا چلا جائے آمین ثم آمین!

وقفِ عارضی کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:

"قرآن کریم بڑی ہی عظیم کتاب ہے۔ ہم اس کے متعلق جتنا سوچتے ہیں اتنا ہی ہم اس کو بلند سے بلند تر پاتے ہیں اور اس کی خوبیوں کا اور اس کی گہرائی کا اور اس کی رفعت کا اور اس کی وسعت کا انسانی دماغ اندازہ نہیں کر سکتا۔ یہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے اس لئے غیر محدود برکات اور غیر محدود صفات کا حامل ہے اور غیر محدود بطون اپنے اندر چھپائے ہوئے ہے۔ یہ انسان کا کام نہیں ہے کہ اس کی حد بندی کرے لیکن انسان کا فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کو مہجور نہ بنائے اور اس کی تعلیم کو نہ بھلائے کیونکہ یہ ایک ایسی بھول ہے جس سے نسلیں تباہ ہو جاتی ہیں اور علاقے کے علاقے مردہ ہو جاتے ہیں۔ تب انہیں از سر نو زندہ کرنے کے لئے ایک دوسرا ذیلی نظام حرکت میں آتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے ذمہ جو کام ہے وہ ایک تسلسل کو چاہتا ہے۔ جو مصلح آتے ہیں۔ وہ کلی طور پر تو نہیں لیکن ایک حد تک تسلسل ٹوٹنے کے بعد آتے ہیں۔ ہمارے سپرد جو کام ہے اسے مسلسل حرکت میں رہنا چاہیئے اور آگے بڑھنا چاہیئے۔ ہم کسی ایک جگہ کھڑے نہیں ہو سکتے پیچھے ہٹنے کا تو سوال ہی نہیں۔ اس لئے جہاں اور بہت سے نظام قائم کئے گئے مثلاً تحریک جدید ہے وقفِ جدید ہے۔ وہاں وقفِ عارضی بھی ہے۔"

(اخبار الفضل مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء)

احباب جماعت کثرت سے وقفِ عارضی میں حصہ لیں تا ان کے ذمہ جو کام خدمتِ قرآن کریم کا ہے وہ آگے ہی بڑھتا جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی پھوپھی صاحبہ محترمہ عزت بی بی صاحبہ زوجہ میاں غلام محمد صاحب آف بھاگا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ ۲۷/۹ کو اچانک ہی وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ۔ تہجد گزار، مہمان نواز خاتون تھیں۔ آپ کو حج کعبہ کی سعادت بھی حاصل تھی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک لڑکا اور ایک لڑکی چھوڑے جو کہ بفضلہ تعالیٰ صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اپنے قرب سے نوازے، پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(محمد ایوب خان آف کلسیاں ضلع شیخوپورہ)

گندم کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے بعض سفارشات

محترم غلام احمد صاحب عطاء ناظر صاحب زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

زمین کی تیاری

گندم کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین کی صحیح تیاری ضروری ہے۔ متواتر ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح بھربھری اور نرم کرلیں۔ کھیت کا ہموار ہونا بھی ازحد ضروری ہے

خالص اور عمدہ بیج کا استعمال

ترقی دادہ اقسام کا خالص اور عمدہ بیج استعمال کریں۔ پنجاب میں آبپاشی علاقوں میں ۲۰ نومبر تا ۵ دسمبر سانڈل۔ باری۔ لاڈی اور یکورا کاشت کریں۔

اس کے بعد پچھیتی کاشت کے لئے ایس اے ۷۵ یا بلیو سلور کاشت کریں۔ پاکستان کے جنوبی علاقوں میں یہ موسم ۱۵ دن اگیتا مناسب رہے گا۔

بیج کو دوائی لگانا

بیماریوں سے بچانے کے لئے بیج کو دوائی لگانا ضروری ہے۔ دو اونس وائٹا ایکس دوائی ایک ایکڑ بیج ۳۰ سیر کے لئے کافی ہے۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کے استعمال میں وقت، مقدار، زمین کی حالت اور تناسب کا ضرور خیال رکھیں۔ پچھیتی کاشت میں کھاد کی مقدار خصوصاً نائٹروجنی کھاد یعنی یوریا۔ امونیم سلفیٹ، امونیم نائٹریٹ کو عام مقدار سے نصف بوری سے ایک بوری تک زائد کردیں۔

کماد، کپاس اور مکئی کے وڈھوں میں کاشت کی جانے والی گندم کو کم از کم ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ استعمال کریں۔

اگر زیادہ کھاد نہ ڈال سکتے ہوں تو کاشت کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری یوریا یا دو بوری نائٹرو فاس فی ایکڑ کے حساب سے ضرور ڈالیں۔

آبپاشی

گندم کی فصل کو بروقت آبپاشی کا ضرور خیال رکھیں۔ پہلا پانی فصل اگنے کے دس سے پندرہ دن کے بعد ضرور دینا چاہیئے۔ پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ آدھی سے ایک بوری یوریا یا ایک سے دو بوری امونیم سلفیٹ ڈالنا مفید رہتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کے کھیتوں میں پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے بادہیرو کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ مہاکیلی۔ پیازی (بھگاٹ) یا بنتو، گرنڈ، پوہلی کی تلفی کے لئے کیمیاوی طریق پر بھی انسداد ممکن ہے۔ ان کیمیکلز میں ڈی۔ ۴۔ ۲ اور بیٹول بہت کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ ان کو حاصل کرنے کے لئے اپنے علاقہ کے نزدیک ترین فیلڈ اسسٹنٹ یا ایگریکلچرل سٹاف متعینہ سے رجوع فرمائیں۔

ان سفارشات پر عمل کر کے گندم کی پیداوار میں اضافہ کیجئے اور اپنی بہتری اور اپنے پیارے ملک کو خوراک میں خود کفیل بنانے کی صورت پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ سب زمیندار بھائیوں کی کوشش میں برکت ڈالے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۳۵۶

میں ناصر احمد ولد میاں چراغ دین صاحب۔ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر قریباً ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۱۸ روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ناصر احمد کوارٹر ۵ صدر انجمن احمدیہ دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد سعید انسپکٹر وصایا ولد مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ دار النصر غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد اکرم ولد ملک محمد حسین صاحب حجکہ ضلع سرگودھا حال دار الرحمت شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۵۷

میں مشتاق احمد کمبوہ ولد محمد شریف صاحب قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۰/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۱۲ روپیہ بطور وظیفہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد مشتاق احمد کمبوہ 656/A سمن آباد۔ فیصل آباد۔

گواہ شد۔ بشیر احمد سیکرٹری مال حلقہ سمن آباد۔ فیصل آباد۔

گواہ شد۔ مرزا ظفر اقبال وصیت ۲۱۹۸۵ فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۲۳۵۸

میں مسز امینہ قمر زوجہ محمود احمد صاحب قمر قوم ڈوگر۔ پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر -/۴۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی ۵ تولہ مالیتی -/۳۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۷۲۲ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ امینہ قمر زوجہ محمود احمد صاحب قمر چاندنی چوک۔ سمن آباد فیصل آباد۔

گواہ شد۔ مرزا ظفر اقبال وصیت ۲۱۹۸۵ فیصل آباد۔

گواہ شد۔ بشیر احمد سیکرٹری مال۔ سمن آباد۔ فیصل آباد۔

الفضل میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھائیں
(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

قرآن خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
(مسیح موعود)

احباب جماعت کے لئے جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء کے موقع پر تحفہ

نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ نے خوبصورت، دیدہ زیب، اعلیٰ آرٹ پیپر پر محاسن قرآن مجید پر مشتمل دس قطعات گھروں میں آویزاں کرنے کے لئے طبع کرائے ہیں۔ یہ نایاب تحفہ برائے نام قیمت پر مہیا کیا جا رہا ہے۔ قیمت فی قطعہ صرف ساٹھ پیسے۔ اور دس قطعات کا مکمل سیٹ معہ ایک کتابچہ فضائل قرآن مجید صرف چھ روپے میں دستیاب ہوگا۔
(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

پاکستان نیوی میں کمیشن

(نوائے وقت ۲۰ نومبر ۱۹۷۷ء)

نیول ہیڈ کوارٹرز (ڈائریکٹوریٹ آف ریکروٹمنٹ) اسلام آباد میں درخواستیں ایسے امیدواروں کی مطلوب ہیں جو H.S.C سیکنڈ ڈویژن یا G.C.E/H.S.C (A Level) یا جو سیکنڈ ڈویژن میں ڈپلوما Associate Engineer (فزکس۔ ریاضی۔ H.S.C لیول کا) اور جن کی عمر ۲۵ دسمبر ۱۹۷۷ء کو ۱۶½ تا ۲۱ سال (Civilian) اور ۱۷ تا ۲۳ سال (سروسز پرسانل) ہو۔ گریجوایشن کورس میں داخلہ کا امتحان ۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۷۸ء کو ہوگا۔

درخواست فارم و مزید کوائف نیول ریکروٹنگ آفس۔ P.N فلیٹ کلب اقبال شہید روڈ کراچی اور ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈوں سے حاصل کریں۔ آخری تاریخ ۲۵/۱۲/۷۷ ہے۔
(ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

میرے برادر نسبتی ڈاکٹر ارشاد احمد ابن چوہدری عبدالستار صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب ضلع فیصل آباد بوجہ اپریشن پتہ ۲۳ نومبر صبح ۵ بجے حیدر آباد ہسپتال میں تقریباً چالیس سال کی عمر میں وفات پا گئے اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت بلند درجہ خوش اخلاق۔ پابند صوم و صلوٰۃ۔ چندہ میں باقاعدہ اور غریبوں کے ہمدرد تھے۔ خوش اخلاقی کی وجہ سے اپنوں اور غیروں میں بے حد مقبول تھے۔

تدفین بھریار و ضلع نواب شاہ میں ہوئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے نیز مرحوم کی بوڑھی والدہ پر بیٹے کی وفات کا بے حد اثر ہے اور ان کی صحت خراب ہے احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔
(محمد افتخار احمد ابن چوہدری فرزند علی صاحب دار الرحمت غربی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے ماموں جان مکرم سید ظہور احمد صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (سید عبدالسلام شیخوپورہ)

۲۔ خاکسار کا لڑکا ایک ہفتہ سے بیمار ہے اور ماڈی پور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی تندرستی والی زندگی کے لئے درخواست دعا ہے۔
(عبدالمومن محمود کراچی ۳۵)

۳۔ خاکسار کی اہلیہ لمبے عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ بخشے۔ (ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر مال وقف جدید دار النصر غربی ربوہ)

۴۔ میری بھاوجہ اہلیہ شیخ اظہار احمد صاحب (محمود ٹیلیویژن کمپنی لاہور) کئی دنوں سے بیمار ہے احباب سے صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اشرف۔ شریف جنرل سٹور صدر بازار اوکاڑہ)

۵۔ میرا ایک بچہ، ان کی بیوی اور لڑکا کراچی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (یعقوب احمد محلہ دار العلوم غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ڈاکٹر کرنل (ریٹائرڈ) محمد عطاء اللہ خان صاحب انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم ڈاکٹر کرنل (ریٹائرڈ) محمد عطاء اللہ خان صاحب وائس چیئرمین فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ ۲۷-۲۸ نومبر ۱۹۷۷ء کی درمیانی شب کو پشاور میں اچانک انتقال فرما کر محبوبِ حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

محترم کرنل صاحب مرحوم کا جنازہ پشاور سے لاہور لے جایا گیا جہاں سے ۲۹ نومبر کی دوپہر کو ربوہ لایا گیا۔ جنازہ کے ہمراہ مرحوم کے صاحبزادگان، بھائی اور دیگر اعزاء و اقارب بھی ربوہ آئے۔ بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں مقامی احباب جماعت شامل ہوئے۔ متعدد افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت فرمائی۔ نماز جنازہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ مرحوم چونکہ خدا کے فضل سے موصی تھے اس لئے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مقبرہ بہشتی میں تشریف لیجا کر اجتماعی دعا کرائی اور مرحوم کے جملہ عزیزوں سے تعزیت کا اظہار فرمایا۔

محترم کرنل صاحب مرحوم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت بابو اکبر علی خان صاحب مرحوم آف قادیان کے بڑے صاحبزادے تھے۔ آپ ۱۹۰۵ء میں پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے مخلص احمدی تھے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمات میں پیش پیش رہا کرتے تھے چنانچہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے قیام پر جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں فاؤنڈیشن کا وائس چیئرمین مقرر فرمایا تو اس حیثیت میں آپ نے فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے منصوبوں میں اور پھر ان کی تکمیل میں ہمیشہ بڑی گہری دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا چنانچہ اس ماہ کی ۱۷ تاریخ کو بھی آپ ایک میٹنگ میں شمولیت کے لئے آخری بار ربوہ تشریف لائے اور میٹنگ کے دوران آپ نے احمدی نوجوانوں میں کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مطالعہ کا شوق پیدا کرنے کی ضرورت کا بڑے درد کے ساتھ اظہار فرمایا۔ مرحوم آل ورلڈ احمدیہ ایسوسی ایشن کے صدر بھی تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ملک و ملت کی بھی اہم خدمات کی آپ کو توفیق بخشی۔ ۱۹۵۵ء تک اہم فوجی خدمات سرانجام دیں۔ ریٹائر ہونے کے بعد ریڈ کراس سوسائٹی کی ایڈوائزری کمیٹی کے ممبر اور پھر حکومت کی طرف سے قائم کردہ ہیلتھ سٹڈی گروپ کے چیئرمین کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ کوہ پیمائی کا بھی آپ کو خاص شوق تھا چنانچہ پاکستان میں کوہ پیمائی کلب کے سب سے سینئر ممبر اور ایڈوائزر تھے۔ ۱۹۵۴ء میں جن کوہ پیماؤں نے کے ٹو کو سر کیا تھا ان میں آپ بھی شامل تھے۔ ان دنوں آپ انڈس ویلی کنسٹرکشن کمپنی لاہور کے منیجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے کاروبار کر رہے تھے۔ آپ نہایت باہمت، بلند حوصلہ اور علم دوست انسان تھے۔ آپ بیتی پر مشتمل آپ کی تصنیف کو امریکہ کی ایک مشہور فرم نے شائع کیا۔

آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ اور ایک بیٹی محترمہ ثمین صاحبہ اہلیہ مکرم خالد احمد صاحب کے علاوہ مندرجہ ذیل چھ بیٹے آپ کی یادگار ہیں (۱) مکرم محمود احمد صاحب کینیڈا (۲) لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) انیس احمد صاحب (۳) منیر احمد صاحب شارجہ (۴) فرید احمد صاحب شارجہ (۵) میجر (ریٹائرڈ) شاہد احمد صاحب (۶) رؤف احمد صاحب کراچی۔ ان میں سے اول الذکر کے سوا باقی پانچ بیٹے خدا کے فضل سے جنازہ میں شامل ہوئے۔ اسی طرح آپ کے برادران مکرم ضیاء اللہ خان صاحب، مکرم انعام اللہ خان صاحب، مکرم اکرام اللہ خان صاحب اور مکرم مطیع اللہ خان صاحب بھی جنازہ کے ہمراہ ربوہ پہنچے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم کرنل صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے اور اعلیٰ علیین میں مقام قرب سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غلبۂ اسلام کے دیوانو۔ احمدیت کے پروانو

سونے کے خوبصورت سادے جڑاؤ زیورات

اور

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیوں کی خریداری کیلئے

آپ اپنے محبوب ادارہ

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلستان سینما اچھرہ لاہور ۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور فون نمبر ۴۱۰۹۴

پر تشریف لاویے

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ضروری اطلاع

ہایانکہ نواب امۃ الحفیظ بیگم بیوہ حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم سکنہ دار الصدر ربوہ و ورثاء نواب محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم بذریعہ اعلان ہذا ہر مرد و زن اور ہر کس و ناکس کو مطلع کرتے ہیں کہ ہم نے اپنی جانب سے جو مختار نامہ عام بحق شاہد احمد خان ولد نواب محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم و سیٹھ عزیز احمد ولد محمد علی سکنہ فضل ٹھمبرو سندھ دے رکھا تھا یا مذکورہ ہر دو مختاران نے مذکورہ اختیار کی رو سے آگے کسی کو کوئی مختار نامہ دے رکھا ہو تو ان سب مختار ناموں کو بذریعہ اعلان ہذا ایکبار منسوخ کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ مذکورہ مختار نامہ جات کی رو سے اب مذکورہ مختاران کو ہماری جانب سے کوئی عمل سرانجام دینے کا قطعاً کوئی اختیار نہیں رہا۔ لہذا ہمارے اس اعلان کے برعکس ان کے ساتھ کوئی معاملہ سرانجام دینے والا ہر شخص خود اپنے کئے کا ذمہ دار ہوگا اور اس کی ہم پر ہرگز کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔ ہر کوئی مطلع رہے۔

امۃ الحفیظ بیگم

۱۔ عباس احمد خان ولد نواب محمد عبد اللہ خان صاحب سکنہ پام ویو ڈیوس روڈ لاہور حال ربوہ

۲۔ مصطفیٰ احمد خان ولد حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ

۳۔ قدسیہ بیگم بنت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب سکنہ دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ۔

۴۔ زکیہ بیگم بنت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب سکنہ دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ۔

۵۔ فوزیہ بیگم بنت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب سکنہ دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ۔

۶۔ شاہدہ بیگم بنت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب سکنہ دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ۔

مطالعہ کتب

ماہِ دسمبر ۱۹۷۷ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے؟" مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گمشدہ گھڑی

خاکسار کی کلائی کی گھڑی TRESSA مسجد مبارک میں وضو کرنے کی جگہ پر ۲۸-۱۱-۷۷ بروز پیر ظہر کی نماز کے وقت رہ گئی ہے جس دوست کو ملی ہو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(جمال الدین متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)